

جاوید رانا نے متعدد وفدوں سے ملاقات کی اور مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی کی

”قبائلی و نقل مکانی کرنے والی کمیونٹیوں کو بلا اختیار بنایا جائے گا“



جوں/06 نومبر/ (ڈی آئی بی آر) جاوید رانا نے متعدد وفدوں سے ملاقات کی اور مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی کی۔

ہم جموں و کشمیر کو امن، ترقی اور خوشحالی کی نئی راہ پر لے جانا چاہتے ہیں، عمر عبداللہ

نیشنل کانفرنس امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل

جموں/06 نومبر/ (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس (این سی) کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جماعت کے روزگروں کو آگے بڑھانے کے لیے ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ 11 نومبر کو ہونے والے ضمنی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈال کر نیشنل کانفرنس کی امیدوار شہیر بیگم کو کامیاب بنائیں۔

ڈاکٹر سنگھ نے جموں و کشمیر میں ای۔ ایس اے ایم انوینٹری میٹنگ پورٹل کی

عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا



جموں/06 نومبر/ (ڈی آئی بی آر) جموں و کشمیر پورٹل میں ای۔ ایس اے ایم انوینٹری میٹنگ پورٹل کی عمل آوری کے پیش رفت کا جائزہ لیا۔

نئے فوجداری قوانین کا اطلاق

شوہیاں پولیس نے تین مجرموں کیخلاف سزا حاصل کی

سرینگر/06 نومبر/ آفاق نیوز/ جنوبی کشمیر کے شوہیاں ضلع میں پولیس نے تین نافرذکرہ فوجداری قوانین کے تحت تین مجرمین کیخلاف سزا سنائی۔

چیف سیکرٹری اٹل ڈولکا سابق چیف سیکرٹری اشوک کمار

اور چیف کنسرویلر کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت

جموں/06 نومبر/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولکا نے اشوک کمار کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

سیاحت کو فروغ دینے کے لیے سات نئے روپے منصوبہ

تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کی خاطر ٹینڈر طلب

سرینگر/06 نومبر/ ایشیا بلی ویز لاجسٹکس میٹنگ لینڈ نے جموں و کشمیر میں سات نئے روپے ویز منصوبوں کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کی اپیل کی۔

ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے آج باہمال کا دورہ کیا

اور یہاں دستگیر صاحب کے درگاہ پر سہولیات کا جائزہ لیا



سرینگر/06 نومبر/ ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر وقت پورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے آج باہمال کا دورہ کیا اور وقت پورڈ کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔

سرمائی مہینوں میں ممکنہ طور پر سخت بجلی کٹوتی شدید اور برقی روکی عدم دستیابی

حکومت سے موسم سرما کیلئے سرکاری ڈیپوٹوں سے

سرمائی مہینوں میں ممکنہ طور پر سخت بجلی کٹوتی شدید اور برقی روکی عدم دستیابی حکومت سے موسم سرما کیلئے سرکاری ڈیپوٹوں سے تیل خاکی اور بالائی کی فراہمی بحال کرنے کی اپیل

نامبلہ اوڑی میں پروقار جلسہ دستار بندی و وردا پوشی کی تقریب منعقد

6 بچیوں کی ردا پوشی کی گئی، علماء اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی



سرینگر/06 نومبر/ نامبلہ (تار) نامبلہ اوڑی میں ایک عظیم الشان جلسہ دستار بندی و وردا پوشی ہوئی جس میں 6 بچیوں کی ردا پوشی کی گئی اور ان کی والدین کو مبارکباد دی گئی۔

طارق احمد شیرا، گورنر بہار

عارف محمد خان سے ملاقی

سرینگر/06 نومبر/ ایک بیان کے مطابق ڈاکٹر طارق احمد شیرا نے بہار کے گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی اور انہیں گلہ دستگیر کرنا کہا۔

ٹنگڈار میں آگ کی ہولناک واردات، دو رہائشی مکانات خاکستر

لاکھوں روپے کا مال و اسباب تباہ، سات کنبے بے گھر ہو گئے

سرینگر/06 نومبر/ چتر گڑھ میں ٹنگڈار میں آگ کی ہولناک واردات ہوئی جس سے دو رہائشی مکانات خاکستر ہو گئے۔

مغوی لڑکی کو بازیاب کرایا گیا

گاندریل پولیس نے اغوا کار کو ہاجیل پر پیش سے گرفتار کیا

سرینگر/06 نومبر/ (آفاق نیوز) گاندریل ضلع میں پولیس نے ایک مغوی لڑکی کو بازیاب کرایا ہے۔

پولیس نے ڈی پی ایل بارہمولہ

میں خون کا عطیہ کمپ کا انعقاد کیا

سرینگر/06 نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سوک ایکشن پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، جموں و کشمیر پولیس نے ڈسٹرکٹ پولیس (DPL) بارہمولہ میں گلگہ گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے تعاون سے خون کے عطیہ کمپ کا انعقاد کیا۔

بارہمولہ اور گاندریل اور بارہمولہ میں ملوث 14 گاڑیاں ضبط

سرینگر/06 نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف اپنی خصوصی مہم جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے بارہمولہ، ڈی پور اور گاندریل کے مختلف علاقوں سے معدنیات کی غیر قانونی نقل و حمل اور نقل و حمل میں ملوث 12 گاڑیوں (بھڑک) کو ضبط کیا ہے۔

پونچھ میں بجلی کرنٹ لگنے سے

پولیس اہلکار شدید طور پر زخمی

سرینگر/06 نومبر/ ایسے ہی آئی پونچھ میں پولیس افسر بجلی کرنٹ لگنے سے شدید طور پر زخمی ہو گیا، اس کی میڈیکل کالج جموں میں حالات انتہائی نازک بتائی جاتی ہے۔

پولیس نے بڈگام میں سائبر کرائم بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

مل کر جوہر نوو دی ویلیو (JNV) () غانپورہ میں نیشنل سائبر سیکورٹی بیداری ماہ (NCSAM) کے حصے کے طور پر سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔

ڈگری کالج ڈوڈو میں ”گاشہ تارکھ“ کے عنوان سے ایک روزہ ادبی سیمینار کا انعقاد

ایسٹ ناگ انجینئر انصاری ایچ او کشمیر اکیڈمی آف آرٹس، گجرات اور مراد آبادی تنظیم کے اشتراک سے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈو میں آج ”گاشہ تارکھ“ کے عنوان سے ایک روزہ ادبی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ادوہم پور میں منشیات فروش کی

12 لاکھ روپوں کی منقولہ جائیداد ضبط: پولیس جموں، 06 نومبر (یو این آئی) معاشرے سے منشیات کے نامور کی سخت کوشش کی گئی۔



جمعۃ المبارک ۲۰۲۵ء۔ ۱۵ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں) جو شخص ارادے کا پختہ ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے (حضرت عبداللہ بن عباسؓ)

تصویر کا دوسرا رخ دیکھنے کی ضرورت

جب انسان حوصلہ باردیتا ہے اور اپنے آپ کو زندگی میں درپیش مسائل کے بھنور میں پھنسا لیتا ہے تو اس کیلئے زندگی جینا محال ہو جاتا ہے۔ انسان ذہنی طور پر پریشان ہو جاتا ہے اور یہی الجھن اسکو مختلف امراض میں مبتلا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ یہ بات تو آپ سب ہی بخوبی جانتے ہیں کہ جب ہم کوئی منزل کا تعین کرتے ہیں تو ہمارے سامنے دو راستے آتے ہیں ایک تو سیدھا سا راستہ ہوتا ہے جس پر مشکلات جھیل کر ہم اپنی منزل کو پاسکتے ہیں اور کامیابی سے لطف و اندوز ہوتے ہیں۔ دوسرا راستہ اگرچہ مختصر ہوتا ہے جسے آپ چوراستہ بھی کہہ سکتے ہیں وہ اپنا کرہم کامیاب تو ہو سکتے ہیں مگر حقیقی کامیابی کا مزہ نہیں پاسکتے ہیں۔ تو جناب بالکل ایسے ہی ہمارے ساتھ اس وقت ہوتا ہے جب ہم کسی مسئلے کو حل کرنے کیلئے تصویر کا دوسرا رخ نہیں دیکھتے ہیں اور اپنی من چاہی تجویز یا سوچ کہہ لیجئے پرمحل درآمد کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں اور جب ایسا کرتے ہیں تو ہمیں وہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ہیں جو کہ ہم نے سوچے ہوتے ہیں۔ ہمارے خوابوں کے محل ٹوٹ جاتے ہیں اور ہم ایک گھپ اندھیرے میں اپنے آپ کو پاتے ہیں اور اپنے آپ کو اس سوچ میں اس قدر ملوث کر لیتے ہیں کہ ہمارے پاس اس تاریکی سے نکلنے کا کوئی راستہ اگر ہوتا بھی ہے تو اپنے آپ کو اس میں سے نکلنے کا حوصلہ نہیں رکھتے ہیں اور جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے ہم ذہنی طور پر کمزور سے کمزور ہوتے جاتے ہیں اور بالآخر نفسیاتی مریض بن کر رہ جاتے ہیں۔

حضرت انسان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار صلاحیتوں سے نوازا ہے اور ان ہی کی بدولت وہ دنیا میں بے بہا کارہائے نمایاں سرانجام دیتا ہے۔ اگر انسان میں ہمت و حوصلہ ہو تو کچھ بھی نہ ممکن نہیں ہوتا ہے۔ جناب اگر آپ کو کچھ بھی مسائل ہیں اور آپ ذہنی الجھن جسے ہم ڈپریشن بھی کہہ سکتے ہیں میں مبتلا ہو چکے ہیں تو سب سے پہلے آپ خود کو اس سے لڑنے کیلئے تیار کیجئے۔ کیونکہ جناب جنگ کبھی ہی کیوں نہ ہو اس کیلئے آپ کو تیاری کرنی پڑتی ہے اور جب جا کر آپ میدان مارتے ہیں۔ محض باتوں سے دوسروں کو اس بات پر قائل کرنے سے کہ آپ واقعی بیمار ہیں اور آپ کو دوسروں کی ضرورت ہے تو آپ کے مسائل حل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس کیلئے آپ کو پہلے تو یہ جاننا ہوگا کہ آپ کو کیا بات پریشان کر رہی ہے جب یہ معلوم ہو جائے تو آپ اپنے مسئلے کو حل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

کسی بھی مسئلے کو پریشانی / الجھن کو دور کرنے کا بہترین طریقہ کار یہ ہے کہ آپ مسئلے کے تمام تر پہلوؤں پر اچھی طرح سے غور کریں اور یہ دیکھیں کہ اس کے کتنے ممکن حل ہو سکتے ہیں جن سے آپ کی زندگی میں خوشگوار تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں۔ تصویر کے دونوں پہلوؤں کو دیکھ کر جو بھی فیصلہ کیا جائے اس پر پوری طرح سے عمل درآمد کرنے کا بھرپور ارادہ بنائیں اور فوراً اسے پیشتر عمل کرنا شروع کر دیں کیونکہ اگر آپ نے سوچ سمجھ کر بھی فیصلے کے عمل میں دیر کی تو پھر ہو سکتا ہے کہ آپ تندرستی کی جانب نہ بڑھیں اور رفتہ رفتہ یہ ڈپریشن آپ کو تنہائی کی جانب لے جائے اور تنہائی کا مطلب ہے کہ آپ زندگی کو آہستہ آہستہ زہریلا اس ڈپریشن کی مدد سے کر رہے ہیں اور آپ موت کو دعوت دے رہے ہیں کہ وہ آپ کو ختم کر دے۔ اس لئے دل پر بھر جکر کے لوگوں سے ملیں، خوش رہیں اور اپنے دل میں کوئی بات نہ رکھیں اور دوستوں سے یا لکھ کر بیان کر لیا کریں اور کسی بھی بات کو دل پر یاد ماغ میں اس قدر جگہ نہ دیں کہ وہ آپ کی پرسکون زندگی کو تباہ کر دے۔ آپ پریشان ہونا چھوڑیے کچھ معاملات کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر چھوڑ کر اپنے آپ کو اس بات کی طرف قائل کریں کہ دنیا میں ہر کام کرنے والا ہے وہی سب سے بہتر ہمارے حق میں فیصلہ کرتا ہے کہ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے۔

مگردل میں جگہ نہ دی ان کے ظاہری حروف کا تو تھنکا لیا، مگر ان کے مقصد (تذکرہ اور تقویٰ) سے غافل رہے۔ اسی باطنی اور روحانی ناکامی پر، پروردگار عالم ایک سخت ترین تہمتیں سے ہمیں چھوڑتا ہے: "مئل الذین تموتوا انوراۃ شم لم یسئلوا بما کسمل لہم ارجل اسفازا" (الجمعة: 5) جن لوگوں پر تورات کا بوجھ ڈالا گیا، پھر انہوں نے اسے اٹھایا، ان کی مثال گدھے کی سی ہے جو کتاہوں کا بوجھ اٹھائے۔"



اتاف جمیل شاہ سو پور کشمیر

گدھے کا کام بوجھ اٹھانا ہے، خواہ وہ سونے کی اشرفیاں ہوں یا حکیمانہ کتابیں۔ وہ اس بوجھ کا وزن تو محسوس کرتا ہے، مگر اس کے مقصود، حکمت یا قیمت سے مکمل طور پر بے نیاز ہوتا ہے۔ یہی حالت اس عالم کی ہے جو شب روز کتابوں کی تشریح کرتا ہے، احادیث کو دہراتا ہے، مگر یہ سارا علم اس کی ذات میں کوئی نرمی، عاجزی یا اخلاص پیدا نہیں کرتا۔ وہ علم کے خزانوں کا بوجھ تو اٹھائے پھرتا ہے، مگر ان خزانوں سے غنا اور حوصلہ حاصل نہیں کر پاتا۔ یہ مثال صرف کوشش آمیزوں کے لیے نہیں، بلکہ ہر اس شخص کے لیے ایک آئینہ ہے جس کا علم اس کے تکبر اور غرور کا سبب بن جائے، اور اسے بندگی کے بجائے منبر کی شہرت کا پتلا بنا دے۔ وہ علم جو بے اثر ہو، وہ عاجزی سے دور رکھتا ہے جو جھکتا ہی نہ سکھائے، وہ علم اٹھیں ہوتا ہے

علم کے مفلس اور اخلاص سے محروم لوگ

نمائش کا وہ علم اور عمل کی بنیاد جب بیوقوف میں "عند اللہ" کے بجائے "عند الناس" کی طلب شامل ہو جائے، تو علم، عبادت نہیں رہتا، ایک پر فارغ نفس بن جاتا ہے۔ یہ لوگ نام و نمود کے وہ قیدی ہیں جنہیں ہر تعریف پر ایک نیا طوق پہننا پڑتا ہے۔ ان کی منبر سے اترنے والی آواز میں وہ کھرک شامل ہو جاتی ہے جو اخلاص کے نئے لوگ گلاز دیتی ہے۔ یاد رہے! اعمال کا دار و مدار صرف بیوقوف پر ہے۔ ہمارے پیارے نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: "فما اذ انعمنا بالنیات و ما نزلنا لعل امر عاقلوئی" (صحیح بخاری، حدیث 1) "اعمال کا دار و مدار بیوقوف پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی" یہ وہ لوگ ہیں جن کی تمام محنتیں لوگوں کی تعریف کے حصول میں صرف ہو گئیں، جس کا نتیجہ قیامت کے دن نہایت سنگین ہوگا، جیسا کہ ایک مشہور حدیث میں بیان کیا گیا: "قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کا فیصلہ کیا جائے گا وہ ایک عالم (دین سکھائے والا) ہوگا... اسے بلایا جائے گا اور پوچھا جائے گا

کہ تو نے میری نعمتوں کا کیا حق ادا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے علم حاصل کیا اور اسے سکھایا... اللہ فرمائے گا: تو نے جھوٹ بولا! تو نے صرف اس لیے علم حاصل کیا اور سکھایا تاکہ لوگ تجھے عالم کہیں، اور وہ کہہ سکیں! پس آج تیرے لیے پتھنیں۔ پھر اسے جہنم کی طرف گھسیٹ دیا جائے گا۔" (صحیح مسلم، حدیث 1905 کا مفہوم) تیرے ساتھی ہے یہ جہنم کا نور پر کیا فائدہ! جہنم میں رہا کر کہہ کرنا حق ہی بنا ہوتا ہے حقیقی علم کی پہچان اور تزکیہ نفس حقیقی علم وہ ہے جو انسان کو خا کساری سکھائے، جو کتابوں سے نکل کر سیدہ بندگی میں جا اترے۔ یہ وہ پانی ہے جو دل کی تپتی کوگھول کر اسے نرم کر دے، تاکہ اس میں اللہ کی محبت کا کچ پرونان چڑھ سکے۔ یہ علم انسان کو اپنی "انا" کی دیوار سے باہر نکال کر "خدمت خلق" کے میدان میں کھڑا کرتا ہے۔ علم اور تزکیہ، دو الگ راستے نہیں ہیں، بلکہ ایک ہی سفر کے دو قدم ہیں۔ علم روشنی دیتا ہے اور تزکیہ اس روشنی میں صراطِ مستقیم پر چلنے کی ہمت۔ جب علم آتا ہے تو وہ سب سے پہلے انسان کو بخیر کا احساس دلاتا ہے، اسے بتاتا ہے کہ کائنات کے مقابلے میں اس کا جو ایک ذرے سے بھی کم ہے۔ حقیقی عالم وہ ہے جو دوسروں کے سامنے نہیں، اپنے بس پر ہوتا ہے۔ وہ ہر علم کے بعد یہ

عمل تیرا ہوا یا، کہ تیرا ہی دیکھے بس جو غلن دیکھے تو اک بوجھ بے تاثیر بن جائے آئیے گروہ مویشین، اپنے تمام اعمال، خصوصاً علمی اور عبادتی کوششوں کا مقصد صرف اللہ کی رضا ہونا چاہیے (خلوت کا تقاضا) حقیقی تاثیر ہی عمل میں ہے جو صرف رب کے لیے کیا جائے۔ جب عمل کو خلق (لوگ) کی نگاہوں کا مرکز بنا دیا جاتا ہے، تو وہ اپنی تاثیر کھودیتا ہے اور قیامت کے دن بوجھ بے تاثیر بن کر رہ جاتا ہے، جیسا کہ مضمون میں اس عالم کی حدیث بیان کی گئی جسے شہرت کی وجہ سے جنم میں ڈالا گیا۔

اخلاص کی رہی کوست چھوڑ، یہی کشتی ہے ریا تو اک سمندر ہے، جو ساحل سے دور لے جائے اخلاص کو نجیات کا ذریعہ اور ریا کو تباہی کا سبب کر دیا گیا ہے۔ اخلاص کی رہی (پختہ نیت اور اللہ کی طرف رجوع) کو تھامے رکھنا ہی وہ کشتی ہے جو انسان کو دنیا کے فتنوں اور عمل کے بوجھ سے نکال کر ساحلِ نجیات (اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی) تک پہنچاتی ہے۔ اس کے برعکس، ریا (دکھاوا) ایک بھنور (Whirlpool) کی مانند ہے جو انسان کو گمراہ کر کے منزل سے دور پھینک دیتا ہے اور اس کے اعمال کو فرخ کر دیتا ہے۔ یہ خلاصہ ہے کہ نیت کی پاکیزگی ہی عمل کی کامیابی کی واحد ضمانت ہے۔

فلسفہ اسلام اور مقام انسانیت

ارض و مملکت نے انسان کو پیدا فرمایا منصب و مند سے نوازا تو پھر اس کی جانچ پڑتال، اس کے احتساب اور اس کی نگہری، بشوری، مذہبی ولی تربیت کے لیے ایک منظم نظام عطا فرمایا۔ اپنے پیغام، اپنے احکام کی بجا آوری کے لیے انسان کو اسی مقام عطا فرمایا اس شان و عظمت سے نوازا۔ بلند مرتبہ، بلند شان انسان کے حصہ میں آئی۔ رب تعالیٰ کا خلق ہونے پر کرم فرمانے والے خدا نے حکم الٰہی کے تحت انسان کو اپنا خلیفہ بنا کر مبعوث فرمایا۔ جس کا ذکر اس نے اپنی دیشان کتاب میں فرمایا: "اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں زمین میں اپنا نائب بناؤں والا ہوں۔ بولے کیا ایسے کو نائب کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے اور خوزریاں کرے اور ہم تجھے سراہتے ہوئے تیری تسبیح کرتے اور تیری پاکی بولتے ہیں فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔" (سورہ بقرہ، آیت ۲۵) مرتبہ کا احساس مراتب و درجات سے اللہ عزوجل نے سرفراز فرمایا پھر اس منصب کی ذمہ داری کا بھی احساس دلا۔ اللہ عزوجل اپنی لاریب کتاب میں ارشاد فرماتا ہے: "اور وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں نائب کیا اور تم میں ایک کو دوسرے پر درجوں بندی دی کہ تمہیں آزمانے اس چیز میں جو تمہیں عطا کیے بغیر تمہارے رب کو عذاب کرنے دین نہیں لگتی اور بے شک وہ ضرور جنتیے والا مہربان ہے۔" (سورہ انعام، آیت ۱۵۶) مذکورہ آیت کے تفسیر خزانہ العرفان میں مفسر بیان فرماتے ہیں کہ: کیونکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں اور آپ کی امت آخر الامم ہے اس لئے ان کو زمین میں پہلوں کا خلیفہ کیا کہ اس کا مالک ہوں اور اس میں تصرف کریں۔ شکل و صورت میں حسن و جمال میں، رزق و مال میں، علم و عقل میں، قوت و کمال

اسامہ مخلوقوں اور تنہا ان کی عبادت سے افضل ہے۔ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام ملائکہ سے افضل ہیں۔ انسان فطرت خدا کی آشنائی ہے انسان کی فطرت خدا کی آشنائی ہے اور وہ اپنی فطرت کی گہرائی میں خدا کو پہچانتا ہے اور اس کے وجود سے آگاہ ہے: "اور اسے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے اولاد آدم کی پشت سے اٹھی کئی لکلی اور انہیں خود ان پر گواہ کیا، میں تمہارا رب نہیں سب بولے کیوں نہیں ہم گواہ ہونے کو کہیں قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔" (سورہ اعراف آیت ۲۵) انسان آزاد اور مستقل شخصیت کا مالک ہے۔ وہ خدا کا امت دار اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔ اس سے یہ بھی جان گیا ہے کہ وہ اپنے کام اور کوششوں سے زمین کو آباد کرے اور سعادت و شقاوت کے راستوں میں سے ایک کو اپنی مرضی سے اختیار کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ: "بیشک تم نے امانت پیش فرمائی آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور آدمی نے اٹھائی بیگ و ہتھیار جان و مملکت میں ڈالنے والا بڑا نادان ہے۔" (پ ۲۲، سورہ احزاب، آیت ۲۷) انسان ذاتی شرافت اور کرامت کا مالک ہے انسان اپنی حقیقت کو خود ہی وقت پہچان سکتا ہے جب کہ وہ اپنی ذاتی شرافت کو سمجھ لے اور اپنے آپ کو کچھ ذلت اور شہوانی خواہشات اور غلامی سے بالاتر سمجھے۔ اور بیگ ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور ان کو عقلی اور ذہنی سوار کیا اور ان کو ستری چیزیں روزی دیں اور ان کو اپنی بہت مخلوق سے افضل کیا۔" (پ ۵۱، سورہ اسرا، آیت ۷۰) مومن اللہ کے نزدیک ملائکہ سے زیادہ کرامت رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ فرشتے طاعت پر مجبور ہیں مگر ان کی مرشد ہے، ان میں عقل ہے شہوت نہیں اور بہائم میں شہوت ہے عقل نہیں اور آدمی شہوت و عقل دونوں کا جامع ہے تو جس نے عقل کو شہوت پر غائب کیا وہ ملائکہ سے افضل ہے اور جس نے شہوت کو عقل پر غائب کیا وہ بہائم سے بدتر ہے۔

